

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
طَبْ نَبُوِيٌّ وَسَلَامٌ عَلَى الْمَكَانِ
(Senna leaves)

۱- مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں اللہ رب العزت کا ہر وقت دل کی گھرائیوں سے شکر ادا کرتے رہنا چاہیے کہ اس نے ہمیں محض اپنے فضل و کرم سے محسن اعظم اور طبیب اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا اور ہمیں زندگی گزارنے کا وہ اکمل طریقہ عطا فرمایا جس میں جسمانی اور روحانی زندگی کی بقاء موجود ہے۔

۲- جہاں طبیب اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہونا خوش نصیبی کی بات ہے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائے ہوئی زندگی سے عملی طور پر محروم ہونا بھی بڑے ہی بد نصیبی کی بات ہے۔

۳- آپ صحت مند زندگی گزارنے اور بیماریوں سے کامل شفاء پانے کو ہی لے لیجیے اس زندگی کو جسے ہم طب نبوی کے نام سے جانتے ہیں ہم اس پر کتنا عمل پیرا ہیں۔

۴- عمل پیرا ہونا تو دور کی بات ہے کیا ہمیں اس زندگی کے بارے میں ذخیرہ احادیث میں جو معلومات موجود ہیں یا جن جڑی

بوٹیوں پر غیر مسلم اقوام تحقیقات اور سالہا سال کے تجربات کرکے اپنی جان کی بقا کی خاطر اپنا چکے ہیں کیا ہمیں اس مبارک زندگی کا بھی علم نہیں ہے؟

5- کیا ہم نے کبھی اس بارے میں جانے کی کوشش بھی کی ہے -
نہیں ہر گز نہیں! یہی وہ ہماری بد نصیبی ہے جس کا گلہ ہم صرف اپنے آپ سے ہی کر سکتے ہیں۔

6- آپ صرف معدہ کے امراض کو ہی لے لیجیے اس بارے میں طبیب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری آج سے تقریباً ۱۳۲۲ سال قبل سنا مکی نامی اہم ترین جڑی بوٹی کے بارے میں کردار تھی۔ اس جڑی بوٹی کے متعلق سب سے پہلے کچھ احادیث مبارکہ پیش خدمت ہیں پھر مزید طبی فوائد اور سائنسی تحقیقات کا تذکرہ کریں گے۔

7- حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ تھی وہ روایت فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون سی چیز سے دست (motion) لاتی ہو۔
میں نے کہا، شبرم کے ساتھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ یہ تو انتہائی گرم ہے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتی ہیں کہ بدازار اس مقصد کے لیے میں سناء استعمال کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی چیز موت سے بچا سکتی تو وہ سناء ہوتی۔ (سنن ابن ماجہ الطب، حدیث ۳۲۶۱)

8- حدیث نمبر ۱ کی وضاحت:

اس ارشاد نبوی "تم کس چیز سے دست (motion) لاتی ہو؟ کا مطلب یہ معلوم کرنا ہے کہ اسے اسماء! تم براز (stool) نرم کرنے اور دست (motion) لانے کے لئے کون سی چیز استعمال کرتی ہو ؟ اس لئے کہ مسہل دوا کو مشی (چلنے والا) بروزن فعیل کھا جاتا ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اس کے استعمال سے قضائی حاجت کے لئے بار بار جانا پڑتا ہے اس لیے مشی کھا جاتا ہے۔

9-حضرت عبد اللہ بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ وہ فرماتے تھے تمہارے لئے سنا اور سنوت موجود ہیں ان میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے سام کے۔ میں نے پوچھا حضور سام کیا ہے فرمایا موت۔ (ابن ماجہ، الحاکم، ابن عساکر)

10- ابو ایوب انصاریؑ روایت فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنا اور سنوت میں ہر بیماری سے شفا ہے (ابن عساکر)

11- سنا مکی کے طبی فوائد:

1- جلدی امراض میں سنا مکی ایک لا جواب دوائی ہے۔ اسے مہندی اور کلونجی کے ساتھ ملا کر اگر سرکھ میں حل کر کے استعمال کیا جائے تو یہ پھیپھوندی سے پیدا ہونے والی تمام بیماریوں اور خاص طور پر ان حالتوں میں جب زخموں پر تکلیف دہ چھلکے آئے ہوں، ان میں کمال کی دوائی ہے۔

12- یہ سوداوی، صفراوی اور بلغمی مادے جسم سے خارج کر دیتی ہے۔ دماغی نالیوں میں اٹکی ہوئی رطوبتیں خارج ہو جاتیں ہیں اور

درد شقیقہ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔
عرق النساء، گھٹیا، مرگی اور پرانے سر درد میں مفید ہے۔ دل کے
فعل کو تقویت دیتی ہے۔

13-دماغ سے وہم اور وسوسوں کو دور کرتی ہے۔
نوت :-

سناء کا پتہ منگوانے کے لیے
عارف احمد خان محمد بسم اللہ خان سے
موبائل نمبر 9860515918 پر رابطہ کریں
یا واٹس ایپ کریں

www.hijamacups.com/sana-makki/

14-ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے جب آکسلیٹ اور یوریٹ زیادہ
مقدار میں پیدا ہو ریے ہوں تو سنا کا استعمال ان کے اخراج کا
باعت ہوتا ہے۔ پیشاب میں آکسلیٹ آنا آئندہ پتھریوں کے پیدا ہونے
کا پیش خیمہ ہونے کے ساتھ جلن اور ذہنی پریشانی کا باعث
ہوتے ہیں، کیونکہ یوریٹ اور آکسلیٹ پیشاب میں حل نہیں ہوتے
اور مریض کو سفید رطوبت کی صورت میں علیحدہ نظر آتے ہیں
جس سے جاہل معالج جریان قرار دیتے ہیں، ایسے مریضوں کیلئے سنا
مکی کا ملٹھی اور سونف کے ساتھ سفوف بہت فائدہ مند ہے۔
اگر اسے ایک ماہ تک مسلسل کھایا جائے تو اعضاً جسم
مستحکم ہو جاتے ہیں اور بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

15-آپ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی چیز موت سے شفاذے
سکتی ہو تو وہ سناء تھی اور سناء موت سے شفاء ہے۔ ”

سناء کا مزاج گرم تر ہے۔ لیکن اسے بیان نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس میں ہر مرض کی شفاء ہے۔ ایک دوسری حدیث میں روایت ہے کہ ”اگر مردے کا علاج ہوتا تو سناء مکی سے ہوتا“۔ جس بول یعنی پیشاب بند ہو جائے اور تقطیر بول یعنی پیشاب رک رک کر آنے کے مرض میں بھی بہت مفید ہے۔

ایک جدید تحقیق کے مطابق سناء کا مسلسل استعمال گردوں، پتے اور مثانے کی پتھری کو خارج کر دیتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکتی ہے اور صحت مند بناتی ہے۔ جسمانی دردوں کو مٹاتی ہے۔ پٹھوں اور عضلات سے اینٹھن کو دور کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد کو دور کرتی ہے۔ مرگی کے مرض میں مفید ہے۔ کمر درد، بواسیر کے مرض میں مفید ہے۔ پرانے بخار کو توڑنے میں مفید ہے اگر چھاچھے کے ساتھ کھایا جائے۔ بکری کے دودھ کے ساتھ کھانے سے جسم فربہ ہو جاتا ہے۔ اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھانے سے سر کا بادی درد جاتا رہتا ہے۔ املی کے پتوں کے ساتھ کھانے سے جنون اور مرگی میں فائدہ ہوتا ہے۔ آملہ کے رس کے ساتھ کھانے سے کوڑہ اور مقعد کے پھوڑے میں مفید ہے۔ بکری کے دہی کے ساتھ کھانے سے زبر اترتا ہے۔ انار کے دانوں کے رس کے ساتھ کھانے سے پیٹ سے ریاح نکل جاتی ہے۔ ادرک کے رس کے ساتھ کھانے سے بد ہضمی رفع ہوتی ہے۔ انگوروں کے رس کے ساتھ کھانے سے آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔ نیم کے رس کے ساتھ کھانے سے برص مٹتا ہے۔ پیپل کے دانوں (دارفلفل) کے ساتھ کھانے سے پاگل پن جاتا رہتا ہے۔ اگر اسے چالیس روز کھایا جائے تو بدن سے خوشبو آنے لگتی ہے۔ مہنڈی کے ساتھ ملا کر سر پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور سر کی پھنسیاں ٹھیک ہونے کے علاوہ بال بڑھتے ہیں اور گنج پن مٹتا ہے۔ دائمی قبص سے نجات حاصل کرنے کی بہترین دوا ہے۔ پیشاب میں

آنے والی سفید رطوبتوں کو ختم کرنے کیلئے سنا مکی کا ملیٹھی اور سونف کے مرکب بڑے شاندار اثرات رکھتا ہے اور صرف چند روز استعمال کرنے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

16- ریح ، سر درد، تیزابیت معدہ ، دائمی قبض ، بواسیر ، گلے کا ورم ، خشک دمہ ، رعشہ، درد گردہ ، ٹی بی ، کینسر، گویا خشکی کے تمام علامات یعنی بواسیری زبر کو قے کے ذریعے خارج کرنا شافی علاج ہے ۔

17- سنا مکی مصفی خون، قتل دیدان، مسہل بلغم، اخلاط فاسدہ کو خارج کرنے کیلئے بہترین مسہل ہے۔ عرق النساء، نوبتی بخاروں، کمر درد اور ضيق النفس میں اس کا استعمال اکسیدر ہے۔ کرم شکم کو ہلاک کرکے خارج کرتی ہے سادہ قولنج کو کھولتی ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ قبض ایک ایسا مرض ہے جس سے کئی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اجابت بوقت معمول نہ آئے یعنی کبھی دوسرے، تیسرا روز آئے یا اوقات میں تبدیلی نہ ہو لیکن مقدار میں کم آئے گویا اجابت با فراغت نہ ہو تو ان دونوں صورتوں میں قبض ہی کہا جائے گا۔ آج کل ہے شمار لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں مگر لا پرواہی کرتے ہیں اسی وجہ سے انہیں طرح طرح کی بیماریاں چھٹی رہتی ہیں کیوں کہ قبض بقول اطباء فی الواقع ام الامراض یعنی بیماریوں کی مار ہے۔

18- اس کی وجہ سے درد سر، نزلہ، زکام، نظر کی کمزوری، دل کی گھبراہٹ، یہ چینی، بھوک کی کمی اور بواسیر جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم پر لازم ہے کہ اس مرض کو معمولی نہ

سمجھتے ہوئے اس کا علاج کریں۔ چائے کا زیادہ استعمال، سگریٹ نوشی، دماغی محتن کی زیادتی، دودھ گھی کا استعمال نہ کرنے کی وجہ سے انتڑیاں خشک ہو کر قبض کا باعث بنتی ہیں۔

19- جوانی عود کر آئے، قبل از وقت پڑی جھریاں مٹ جائیں۔ سنا کی پتیاں چن لیں اس میں پھلی یا اس کی ڈنڈیاں اور تنکے نہ آنے دیں اور ان کو حسب ضرورت لے کر چار گنا پانی ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں کہ پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اس وقت نکال کر گھوٹنا شروع کر دیں اور گولیوں کے قواں پر آنے کے بعد دو، دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کسی بھی چیز سے لیں، اس سے قبل از وقت پڑی ہوئی جھریاں مٹ جاتی ہیں اور قبل از وقت آیا ہوا بڑھاپا دور ہو کر جوانی عود کر آتی ہے۔ پیٹ کے تمام امراض، ہر قسم کانزلہ، قبض، بدن کا ٹوٹنے رہنا، قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا، دل کی گھبرائی اور دل کے تمام امراض کیلئے مفید ہے۔

نوٹ :-

سنا کا پتہ منگوانے کے لیے
عارف احمد خان محمد بسم اللہ خان سے
موبائل نمبر 9860515918 پر رابطہ کریں
یا واٹس ایپ کریں

www.hijamacups.com/sana-makki/

20- ہر قسم کا نزلہ، بھوک نہ لگنا، قبض، بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا، بدن کا ٹوٹنے رہنا، دل کی گھبرائی اور دل کے تمام

امراض کیلئے مفید ہے (مايوسی، ٹینشن، بلڈپریشر Low اور High دونوں کیلئے فائدہ رسان، غصہ کی زیادتی کو کم کرنے کیلئے اور بڑے خوابات سے محفوظ رہنے کیلئے، جریان و احتلام، لیکوریا میں بھی اکسید ہے)

21- صرف پختہ یقین کرنیوالے اور موقع فراہم کرنے والے صابر مسلمان ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ طب نبوی کو اجاگر کرنا اس سے فائدہ اٹھانا اس پر تحریر و تحقیق کرنا ہر مسلمان کا فرض میں بھی ہے۔ دعا ہے اللہ کریم ان بزرگان دین پر اپنی رحمتیں نازل کرے جنہوں نے ایمان اور شفاء کا راستہ دکھایا۔

22- جنہیں دست آتے ہوں وہ نہیں لے سکتے عبداللہ بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہوں نے تحويل قبلہ والی نماز میں شرکت کی وہ کہتے ہیں "میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا کہ بس سناء اور سنوت (زیرہ) کو استعمال کیا کرو۔ اس لیے کہ ان دونوں میں بجز سام کے ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔ پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ سام کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا موت"۔ (سنن ابن ماجہ، الطب، حدیث نمبر 3457)

23- اسکے یہ شمار فوائد ہیں، یہ صفراء اور سوداء دونوں ہی کے لیے موثر ہے۔ قلب کو مضبوط کرتی، بدن کی تھکاوٹ دور اور عضلات کو چست بنادیتی ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچاتی ہے۔ اس کا جوشاندہ اس کے سفوف سے زیادہ نافع ہے۔ بعض اطباء نے لکھا ہے کہ یہ طب نبوی کی روح سے زیادہ درست اور عمدہ معنی معلوم ہوتا ہے کہ سنا کو اس شہد میں ملا لیا جائے جس میں گھی شامل

ہو یعنی سنا کو گھی میں مدبہ کر لیا جائے پھر اسے چاٹا جائے اس لیے کہ دوا مفرد کی مفرد ہی اور سنا کی گھی کے ساتھ مدبہ ہو کر اصلاح بھی ہونے سے یہ دستوں میں اور بھی مدد ملے گی۔

24- طریقہ استعمال:

سنا مکی چھوٹی چار چمچ ایک گلاس پانی میں پانچ سے ساتھ منٹ ابال کر چھان کر ناشته کے ایک گھنٹہ بعد پینا ہے، پانی زیادہ استعمال کریں، اس کے بعد دوپہر کے کھانے میں کھجڑی یا ہلکا پھلکا کھانا کھائے۔ اور ایک رات ہلکا کھانا کھائے۔ دو یا تین یا چار ماہ میں ایک مرتبہ استعمال کرنا ہے۔

25- اتنے سارے فوائد اور تحقیقات ہمارے سامنے آئے کے بعد ہمیں چاہئے کہ ہم سنا مکی کو اپنی زندگی میں مستقل بنیاد پر جگہ دیں اور صرف اور صرف سنت سمجھ کر ہی ایسا کریں تاکہ سورہ آل عمران آیت نمبر ۳۱ میں اتباع سنت پر ملنے والے انعامات دنیاوی و اخروی دونوں نصیب ہو سکیں دنیاوی انعام کسی بھی سنت کو اپنانے پر اللہ تعالیٰ کی محبوبیت ملنے کا ہے اور اخروی انعام مغفرت کا ہے۔

26- طب نبوی اپنانے پر شفایابی کے حصول کے ساتھ ساتھ محبوبیت اور مغفرت نصیب ہو جائے یہ کوئی معمولی نعمت تو نہیں ہے۔

27- یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہئے کہ بیماریوں کے چنگل سے نکلنے کیلئے کوئی بھی علاج کروانا نفسہ جائز ہے۔ مگر طب

نبوی طریقہ علاج فی نفسہ سنت ہے۔ لہذا ترجیح سنت کو ہی دینی چاہیے تاکہ دنیا میں شفاء نصیب ہو اور آخرت میں اتباع سنت کی برکت سے شفاعت نصیب ہو۔

نوٹ :-

سناہ کا پتہ منگوانے کے لیے
عارف احمد خان محمد بسم اللہ خان سے
موبائل نمبر 9860515918 پر رابطہ کریں یا وائس ایپ کریں
www.hijamacups.com/sana-makki/

28- اللہ رب العزت نے آج سے ۱۴۴۴ سال قبل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے ذریعے قیامت تک آنے والے ہر انسان کی صحت کی بقا کی خاطر عطا فرمایا اسے ہم طب نبوی کہتے ہیں جسے غیر مسلم اقوام نے اپنی زندگی کی بقا (survival) کی خاطر اپنا لیا ہے اور فطرت کی طرف لوٹ جانے میں اپنے لئے عافیت سمجھی ہے۔

29- مگر افسوس صد افسوس! صرف ہم پر یہ کہ ہمارے لئے اس مبارک زندگی کو اپنانے پر نہ صرف ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب بلکہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں اور مغفرت شدہ لوگوں میں شامل ہونے کا انعام بھی ہے ہم اس زندگی سے بہت ہی دور جا چکے ہیں۔
والسلام

دروع حبیبیہ

صلی اللہ علی حبیبیہ سیدنا محمد وآلہ وسلم

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان کے حبیب، ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر سلام ہو۔

اس درود شریف کے فوائد میں علامہ مخدوم عمر مویرہ (رح) فرماتے ہیں، یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے بڑھ کر ہے، اگر روزانہ پانچ سو مرتبہ ورد کرے خواہ ہر نماز کے بعد سو ۱۰۰ بار یا ایک ہی مرتبہ جمعہ میں ہزار بار اس کا ورد کرے تو امید ہے کہ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت شریفہ سے مشرف ہو،

